11278-اللہ تعالی کے نام "الحسیب" کا معنی

سوال

اللہ تعالی کے نام "الحسیب" کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحسیب، کفایت کرنے والے کو کہتے ہیں، وہ توکل کرنے والوں کو کافی ہے، اور وہ گواہوں سے کافی ہے۔

فرمان باری تعالی ہے :

{بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر حساب لینے والا ہے} النساء (86)

اور الحسیب کی تفسیر الحفیظ کے ساتھ بھی کی گئی ہے، کہ وہ اعمال کی حفاظت کرکے اس کا بدلہ دے گا، تو اللہ تعالی اپنے بندوں کے لئے حسیب یعنی ان کے اعمال کا محاسبہ کرکے انہیں ان اعمال کا بدلہ عطا فرمائے گا، تو اللہ تعالی اپنی حکمت اور علم کے اعتبار سے ان کے چھوٹے اور بڑے اعمال پر انہیں جزا دے گا، تو ان کا برائی اور بھلائی میں حساب ہوگا اگرچہ وہ ذرہ برابر ہی کیوں نہ ہو۔

اور اللہ تعالی کافی ہے، اور اللہ تعالی کی یہ کفایت دو قسم کی ہے، کفایت عامہ اور کفایت خاصہ۔

کفایت عامہ :

یہ کفایت اللہ تعالی کے سب بندوں کو شامل ہے جو بھی ان کے دینی اور دنیاوی معاملات میں حصول نفع اور نقصان سے بچنے کے لئے انہیں ضرورت ہو۔

کفایت خاصہ :

یہ کفایت اللہ تعالی کے اس بندے کے ساتھ خاص ہے جو کہ متقی اور پرہیزگار اور اس پر توکل کرنے والا ہو، یہ ایسی کفایت ہے جو کہ اس کے دین و دنیا کے لئے درست ہو، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو اللہ تعالی کافی ہے اور ان مومنوں کو بھی جو کہ آپ کی اتباع کر رہے ہیں} الانفال (64)

یعنی اللہ تعالی آپ کو اور آپ کے متبعین کو بھی کافی ہے، اور اللہ تعالی اپنے بندے کی وہ اتباع نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ وہ ظاہری یا باطنی طریقے سے کر رہا ہو اسے محفوظ کر رہا ہے، اور پھر بندہ اللہ تعالی کی عبودیت کرتا ہے تو اس میں اس کے لئے کفایت اور اس کی نصرت و عزت ہے، تو اکیلا اللہ سبحانہ وتعالی اپنے بندے کو کافی ہے، اس لئے کہ کفایت اور حسب یہ صرف اللہ تعالی کے لئے ہی ہے جس طرح کہ توکل اور عبادت اور تقوی صرف اللہ تعالی کے لئے ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{کیا اللہ تعالی اپنے بندے کو کافی نہیں ہے} الزمر (36)

اوراللہ تبارک وتعالی سب حساب کرنے والوں میں سے زیادہ جلد حساب لینے والے ہیں توجب سب بندے اللہ تعالی کی طرف لوٹائے جائیں گے توان کے حساب لینے میں اسے کوئی مشقت نہیں ہوگی، کیونکہ اللہ تعالی ان کی تعداداوران کے اعمال اوران کی عمروں اورسب کے سب معاملات کوجاننے والاہے، اوراللہ تبارک وتعالی نے اسے شمار کررکھا اوراس کی تقادیراوران کے پہنچنے کی جگہ اس کے علم میں ہے۔

اوراللہ تبارک وتعالی ھاتھ کے ساتھ نہیں گنتا لیکن اسے اس کا علم ہے اوراس پر کوئی بھی مخفی رہنے والی چیز بھی مخفی نہیں رہ سکتی، اورنہ ہی اس سے ذرہ برابراورنہ ہی اس سے چھوٹی اورنہ بڑی چیز غائب ہوسکتی ہے مگروہ توکتاب مبین میں لکھی جاچکی ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے :

اوروہ اللہ تعالی کفایت وحمایت کے اعتبارسے کافی ہے، اوراللہ تعالی بندے کوہروقت کافی ہے۔